بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل

اِنَّ الفضلَ بیدِ اللّٰہِ یُؤتیہِ من یشآءُ ※ عسٰی اَن یَّبعثکَ ربُّکَ مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۳۱ | ۲۴ ماہ ظہور ۱۳۲۲ ہش | ۱۰ شعبان ۱۳۶۲ھ | ۲۴ اگست ۱۹۴۳ء | نمبر ۱۹۸

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۲۳ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح ۹ بجے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ کل شام کو حضور چنبہ سے واپس تشریف لے آئے ہیں حضور کی طبیعت بفضل خدا اچھی ہے۔ لیکن کل ٹھنڈک کی وجہ سے گلے میں تکلیف ہو گئی ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرماویں۔

قادیان ۲۳ ماہ ظہور۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سر اور کان میں درد کی تکلیف ہے۔ ضعف بھی ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں — سیدہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ بنت حضرت امیرالمومنین کی طبیعت پہلے سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

جناب بابو اکبر علی صاحب بعارضہ کاربنکل بہت تکلیف میں ہیں۔ دعائے صحت کی جائے۔

افسوس میاں عبدالحی صاحب پسر میاں پولا کشمیری محلہ دارالرحمت کی اہلیہ صاحبہ بعارضہ ہیضہ تھوڑا ہی عرصہ بیمار رہ کر فوت ہو گئیں احباب دعائے مغفرت کریں۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۰ شعبان ۱۳۶۲ھ

بنگال میں امدادی کام کرنے والے ادارے اور مسلمان

بنگال میں اس وقت سخت قحط رونما ہے۔ نہایت دل ہلا دینے والی خبریں آرہی ہیں۔ غریب لوگوں پر جو گذر رہی ہے۔ اس کا اندازہ صرف اس امر سے ہو سکتا ہے۔ کہ کلکتہ کے بازاروں سے صرف ایک دن میں ۵۹ ایسے اشخاص ہسپتالوں میں پہنچائے گئے۔ جو بھوک یا اس سے پیدا شدہ کسی بیماری کا شکار ہو کر گلیوں اور سڑکوں پر پڑے تھے۔ مداری پور سے صرف تین ہفتوں میں چالیس لاوارث لاشیں اٹھائی گئی ہیں۔ لوگ اپنے بچوں کو گھروں سے نکال کر بازاروں اور سڑکوں پر آوارہ چھوڑ دیتے ہیں۔ کیونکہ ان کے کھانے پینے کا انتظام نہیں کر سکتے۔ سنٹرل اسمبلی میں بحث کے دوران میں حکومت کی طرف سے جو بیانات دئے گئے ان سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت انتظامات سے غافل نہیں۔ اور پوری کوشش کر رہی ہے۔ کہ اس حالت کو دور کیا جا سکے۔ لیکن جو خبریں آرہی ہیں وہ روزانہ بد سے بدتر ہوتی ہیں۔ معلوم نہیں اس کی کیا وجہ ہے

اس سلسلہ میں بعض پرائیویٹ اداروں نے وہاں کام شروع کر دیا ہے۔ اور امید ہے۔ وہ اپنے دائرہ عمل میں اچھا کام کرینگے۔ مارواڑی ریلیف کمیٹی نے کئی لاکھ کے سرمایہ سے عوام کو آرام پہنچانے کا انتظام کیا ہے۔ اس کے علاوہ آل انڈیا وومنز کانفرنس۔ آریہ سماج اور ہندو سبھا بھی مصروف عمل ہے۔ آریہ پرادیشک پرتی ندی سبھا پنجاب۔ سندھ اور بلوچستان نے کئی دنوں سے بنگال میں باقاعدہ کام شروع کر رکھا ہے۔ امرتسر ہندو سبھا کے صدر کیپٹن کیشپ چندر نے ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی (مہا سبھائی لیڈر) کلکتہ کو تار دیا ہے۔ کہ بنگال سے لاوارث بچوں کو پنجاب بھجوا دیا جائے۔ یہاں انکی غور و پرداخت بخوبی کی جائے گی۔ انہیں پنجاب لانے کا خرچ پنجاب نیشنل بنک برداشت کریگا آریہ پرادیشک پرتی ندی سبھا نے بھی ڈاکٹر شیام پرشاد کو تار دیا ہے۔ کہ وہ آریہ سماج کے یتیم خانوں میں ایک ہزار لاوارث بچوں کی پرورش کرے گی۔ ان بچوں کو یہاں لانے کا خرچ بھی سبھا مذکور ادا کرے گی۔ اسی طرح بنگال میں فری لنگر بھی جاری کئے جا رہے ہیں لنگر کئے جا چکے ہیں۔ والنٹیر اور رضا کار پنجاب سے بھیجے جا رہے ہیں اور اچھے رنگ میں امدادی کام شروع کیا جا رہا ہے اور ظاہر ہے کہ بنی نوع انسان کی یہ ہمدردی اور خدمت قابل داد اور باعث شکر یہ ہے۔

اس ضمن میں ایک پہلو ایسا ہے۔ جسے ہم مسلمانوں کے سامنے لانا ضروری سمجھتے ہیں۔ اس وقت تک امدادی انجمنوں میں کسی اسلامی ادارہ یا سوسائٹی کا نام دیکھنے میں نہیں آیا۔ مسلمانوں کی غفلت کا یہ عالم ہے کہ معاصر احسان سے بعض لوگوں نے یہ دریافت کیا۔ کہ بنگال کے قحط زدہ لوگوں کی امداد کے لئے چندہ وغیرہ کس کو بھیجا جائے۔ تو وہ کسی اسلامی انجمن یا سوسائٹی کا نام نہیں بتا سکے۔ بلکہ صرف مارواڑی ریلیف کمیٹی کا نام پیش کر دیا ہے۔ ہم اس ریلیف کے کام میں فرقہ وارانہ رنگ پیدا کرنا نہیں چاہتے۔ بلکہ مقصد صرف یہ ہے کہ مسلمانوں کو بھی مصیبت زدگان کی امداد کے لئے قدم اٹھانا چاہیئے۔ اور اس امر کو خاص طور پر پیش نظر رکھنا چاہیئے۔ کہ بنگال میں کثرت آبادی مسلمانوں کی ہے۔ اور بوجہ غریب ہونے کے قحط کی مصیبت کا شکار بھی زیادہ تر مسلمان ہی ہوں گے۔ اس لئے مسلمانوں کا فرض ہے۔ کہ وہ خاص طور پر اس طرف متوجہ ہوں۔ اور اسباب کو بھی پیش نظر رکھیں۔ کہ اگر لاوارث اور مصیبت زدہ مسلمان بچوں اور عورتوں کو سنبھالنے پرورش کرنے کا انتظام نہ کیا گیا۔ اور ان کی خبر گیری کے فرض سے اسی طرح غافل رہے۔ تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہو گا۔ کہ وہ یقیناً آریہ سماج اور دیگر ہندو اداروں اور عیسائی مشنریوں کے ہاتھوں میں چلے جائیں گے۔ اور پھر انہیں حاصل کرنا مشکل ہو گا۔ اور مسلمانوں کی طرف سے یہ ایک ایسی کوتاہی ہو گی۔ جس کے لئے وہ اللہ تعالےٰ کے حضور جواب دہ ہوں گے۔ امید ہے۔ ذمہ دار مسلمان لیڈر اور مجالس اس طرف ضرور توجہ کرینگے:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میرا وطن ہے قادیاں

(از جناب شیخ روشن دین صاحب تنویر پلیڈر سیالکوٹ)

۱

کیا پوچھتا ہے اے جواں
میرا وطن نام و نشاں
میں احمدی ہوں مہرباں
میرا نرالا ہے جہاں
جس کی انوکھی ہے زمیں
جس کا نیا ہے آسماں
میرا وطن ہے۔ قادیاں۔ میرا وطن

۲

میں پیکرِ بے جان تھا
اک موت تھی جینا مرا
ایسا مسیحا مل گیا
پھر جس نے زندہ کر دیا
میرا وطن بھی ہے وہی
میرا مسیحا ہے جہاں
میرا وطن ہے۔ قادیاں۔ میرا وطن

۳

میرا وطن ہے ہر کہیں
میرا وطن ہے ہر زمیں
مجھ سے کوئی خالی نہیں
پردیس میں ہوں میں مکیں
گو جسم کوسوں دور ہو
پر روح میری ہے وہاں
میرا وطن ہے۔ قادیاں۔ میرا وطن

۴

میرا وطن ہے ہر وطن
میرا چمن ہے ہر چمن
ہوں مثلِ بوئے نسترن
اک جان ہی لاکھوں بدن
ہر احمدی ہے تن مرا
ہر احمدی ہے میری جاں
میرا وطن ہے۔ قادیاں۔ میرا وطن

۵

کوئی نہیں اس کے سوا
سوئے حرم اب راستہ
اس راستہ میں ہے خدا
خود مصطفےٰ ہے رہنما
آ تو بھی چل کر دیکھ لے
روشن صداقت کے نشاں
میرا وطن ہے۔ قادیاں میرا وطن

کسر صلیب کا صحیح مفہوم

کس قدر افسوس کا مقام ہے۔ کہ وہ قوم جس کے بزرگ و برتر نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسے یہ خوشخبری دی تھی۔ کہ جب مسیح موعود علیہ السلام آئیں گے۔ تو صلیب کو توڑیں گے وہی اس ارشاد پاک کی حقیقت کو نہ سمجھ سکی اور اس حدیث میں بیان فرمودہ لفظوں کے ظاہری معنے لے کر ان فیوض و برکات سے محروم رہی۔ جو اس پیشگوئی کو صحیح صورت میں سمجھنے کی حالت میں اسے مل سکتے تھے ذیل میں چند مسیحی حضرات کی شہادتیں پیش کر کے ثابت کرتا ہوں۔ کہ وہ بھی محض صلیب کو کوئی عزت و اکرام نہیں دیتے۔ بلکہ ان کے نزدیک بھی صلیب سے مراد عیسائیت اور اس کے عقائد ہیں۔ اور اگر ان کے عقائد کی تردید کر دی جائے۔ تو ان کے نزدیک صلیب یعنی مسیحیت پاش پاش ہو جاتی ہے

(۱) چنانچہ ریورنڈ۔ ڈی۔ ڈبلیو ٹامس۔ ایم۔ اے اپنی تصنیف تشریح التثلیث کے صفحہ ۸ پر لکھتے ہیں "اگر کوئی شخص ہمارے خداوند یسوع مسیح کی الوہیت کا منکر ہو۔ اور اس کا ایمان اپنے طور پر ہو تو وہ کفارہ کے مسئلہ کا بھی جسے مسیحی کلیسا کے لوگ مانتے ہیں ضرور منکر ہو گا

(۲) پھر مسیحیوں کا بہت بڑا مشہور پادری زویمر اپنی کتاب السیر الحجیب فی ذخر الصلیب کے صفحہ ۱۹ پر ہمارے اس عقیدہ کا نہایت صفائی سے اظہار کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

سوال کیف یتبرء الانسان عند اللہ؟ والجواب بواسطہ موت المسیح الکفاری فقط۔ لیس من طریق اخر۔ ولا من انجیل اخر۔ فاذا کان ایماننا ھذا خطاء کانت مسیحتنا بجملتہا باطلۃ لان البشارۃ الوحیدۃ التی لنا ھی ان المسیح قدمات من اجل خطایانا

ترجمہ سوال۔ خدا کے نزدیک انسان کس طرح بری ہو سکتا ہے۔ اس کا جواب صرف یہ ہے کہ حضرت عیسےٰ کی کفارہ والی موت پر ایمان لانے کی وجہ سے۔ اس کے سوائے انسان کی نجات کی اور کوئی راہ نہیں۔ اگر ہمارا یہ اعتقاد و ایمان غلط ثابت ہو جائے۔ تو پھر ہماری مسیحیت بالکل تباہ ہو جاتی ہے۔ کیونکہ جو بشارت ہمیں حاصل ہے۔ وہ یہی ہے کہ مسیح ہمارے گناہوں کی خاطر صلیب پر مرگیا"۔

کیا عجیب شہادت ہے کہ محترم زویمر صاحب تو فرماتے ہیں۔ کہ اگر ہمارے صلیب سے متعلق عقائد یعنی الوہیت مسیح۔ اور ان کا صلیب پر مرنا غلط ثابت ہو جائیں۔ تو ہماری مذہبی بنیاد ریزہ ریزہ ہو جاتی۔ نہ عیسائیت باقی رہتی نہ صلیب کی کوئی قیمت۔ مگر مولوی ثناء اللہ صاحب گھر میں بیٹھے ظاہری صلیب کو توڑ کر عیسائیت کو مٹانے اور یکسر الصلیب کی پیشگوئی کے پورا ہونے کے خواب دیکھ رہے ہیں۔

(۳) اس ضمن میں میں ایک اور بڑی شہادت پیش کرتا ہوں۔ چنانچہ انسائیکلوپیڈیا بلیکا میں جو نہائت تحقیق اور محنت سے لکھی گئی ہے لکھا ہے کہ "اگر کسی وقت یہ تسلیم کر لیا جائے۔ کہ مسیح کا جی اٹھنا کبھی نہیں ہوا۔ تو عیسائی مذہب تمام امور متذکرہ بالا کے لحاظ سے لازمی طور پر دنیا سے اٹھ جائے گا۔" (بحوالہ ریویو جلد ۲ صفحہ ۳۹۲)

پھر لکھا ہے۔ "ان تمام خطرات سے اندیشہ کرنے کی وجہ ہے۔ کہ یسوع کے جی اٹھنے کی مفروضیت پر ان مسئلوں کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ جو عیسائی مذہب کے بنیادی مسئلے ہیں۔ مثلاً خدا تعالےٰ اور اس کے انسانوں کے ساتھ تعلق کے متعلق جس پر انسانوں کی نجات جیسا اہم مسئلہ موقوف ہے۔" حوالہ مذکور

اسی پر بس نہیں وہی غیر احمدی مسلمان جن کی کتابیں اس اظہار سے بھری پڑی تھیں۔ کہ یکسر الصلیب سے مراد ظاہری صلیب کی شکل کو توڑنا پھوڑنا ہے۔ جب کاسر صلیب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دنیا میں آکر یکسر الصلیب کا صحیح مفہوم دنیا کے سامنے پیش کیا۔ ان میں سے بعض اپنی رائے کو بدل رہے ہیں۔ چنانچہ حضرت حافظ حاجی عارف باللہ مولوی محمد انوار صاحب حیدر آبادی اپنی کتاب افادۃ الافہام کے صفحہ ۲۰-۲۱ پر تحریر فرماتے ہیں:

"کوئی مسلمان اس کا قائل نہیں۔ کہ عیسےٰ خنزیروں کا شکار جنگلوں میں کرتے اور صلیبوں کو توڑتے پھریں گے"۔

گویا اب جناب حاجی صاحب کے نزدیک یکسر الصلیب کے ظاہری معنی کرنے والا مسلمان کہلانے کا مستحق نہیں۔ جس زمانہ میں مفسر قرآن و احادیث یکسر الصلیب کے ظاہری معنی کرتے تھے۔ اس وقت بھی بعض سچے عارف باللہ تھے۔ جنہوں نے خدا سے خبر پاکر اس حدیث شریف کے صحیح مفہوم کو ظاہر کیا تھا۔ چنانچہ علامہ بدر الدین صاحب شارح صحیح بخاری اپنی تصنیف عینی جلد ۵ میں فرماتے ہیں فتح لی ھنا معنی من فیض الالٰھی وھو ان المراد من کسر الصلیب، اظھار کذب النصاری حیث انھم ادعوا ان الیھود صلبوا عیسیٰ علیہ السلام علی خشب فاخبر اللہ فی کتابہ العزیز بکذبھم و افترائھم

اس جگہ اللہ تعالےٰ کے فضل اور اس کے خاص فیضان سے مجھ پر اس حدیث کے معنی کا انکشاف ہوا ہے۔ اور وہ یہ کہ کسر صلیب سے مراد عیسائیوں کے جھوٹے اعتقاد و دعاوی کا اظہار ہے۔ عیسائیوں نے یہی یہودیوں کے جھوٹے اور مفتریانہ خیال کی بناء پر کہنا شروع کر دیا۔ کہ یہودیوں نے عیسےٰ کو صلیب پر لٹکا کر مار دیا۔ تب اللہ تعالےٰ نے یہود کے جھوٹ اور افترا کی خبر اپنی پاک کلام میں دی ::

اس عارف باللہ کی شہادت سے یہ امر بالوضاحت ثابت ہے۔ کہ خدا کے نزدیک کسر صلیب سے مراد ظاہری صلیب کو توڑنا نہیں۔ بلکہ جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لائیں گے۔ تو عیسائیوں کے جھوٹے عقائد کو باطل ثابت کریں گے نیز دوسری شہادتوں سے بھی یہی ثابت ہے۔ خاکسار عبد الغفور مولوی فاضل مبلغ سلسلہ

امریکہ میں تبلیغ اسلام

جناب صوفی مطیع الرحمن صاحب بنگالی مبلغ امریکہ اپنے ۱۴ جون کے مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں۔ کہ اگرچہ سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی امریکہ میں تشریف آوری کی نسبت اس قدر توقف سے لکھنا کچھ پسندیدہ نہیں۔ تاہم مختصر طور پر کچھ عرض کئے بغیر رہ نہیں سکتا۔ مجھے ان کی ملاقات نیویارک میں ہمیشہ یاد رہے گی۔ جب بالکل اتفاقیہ طور پر ہم ملے۔ ان کے آنے پر شکاگو میں میں نے دو جلسوں کا انتظام کیا۔ ایک تو احمدیہ مسجد میں جس میں ہمارے سلسلہ کے احباب اس ملک کے مختلف اطراف و جوانب سے شامل ہوئے۔ اس جلسہ میں جناب چودھری صاحب نے جو تقریر کی۔ اس کا موضوع امریکہ کے احمدی تھا۔ دوسری تقریر چودھری صاحب کی ڈنر کے موقعہ پر ہوئی۔ جو عربین ریسٹوران میں دیا گیا تھا۔ اور جس میں بہت سے معزز اصحاب شامل تھے۔ ڈنر کے بعد آپ نے "اسلام" اور دنیا کا آئندہ مذہب کے عنوان سے تقریر کی۔ حاضرین پر بہت اچھا اثر ہوا۔ اور ہمارے سلسلہ کو بہت تقویت پہونچی۔ اللہ تعالےٰ موصوف کو بہت بہت جزائے خیر عطا کرے۔ چودھری صاحب میرے دفتر میں بھی تشریف لائے۔ جہاں میں نے اپنا تمام کام موصوف کو ملاحظہ کرایا۔ چودھری صاحب نے میرے غریب خانہ پر تین گھنٹہ قیام فرمایا۔ اور میرے بچوں کے لئے دعا فرمائی۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی خدمت میں ۱۴ اکس بیعت فارم ارسال کر رہا ہوں۔ ان میں سے ۸ کس اوہیو کے علاقہ کے ہیں۔ جن کو پہلے بعض لوگوں نے بہکایا تھا۔ ان کے لئے دعا کی جائے کہ اللہ تعالےٰ انہیں استقامت عطا فرمائے۔ حال میں میں نے متعدد لیکچر تعلیم یافتہ لوگوں میں دیئے ہیں۔ جو اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہے۔ نیز مختلف جماعتوں کا بھی دورہ کرتا رہتا ہوں۔ حال ہی میں پٹس برگ۔ کلیولینڈ۔ انڈیا نوپلس۔ ڈیٹن اور گلسبرگ کا دورہ بھی کیا۔ دوروں میں میرا مقصد تقریریں کرنا اور انجمنوں کا معائنہ کرنا۔ اور مسلم سنرائز کے لئے خریدار مہیا کرنا ہوتا ہے۔ خدا کے فضل سے امریکن مشن بہت اچھی حالت میں ہے۔ اور باوجود مشکلات کے ترقی کر رہا ہے۔ [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملیریا کے لئے مجرب و لاثانی دوا
کونین ٹیبلٹس
ٹکیاں
استعمال کیجئے
قیمت فی شیشی (۱۲۵ ٹکیہ) دو روپے
ملنے کا پتہ

جوہر مخصوصہ کو ضائع ہونے سے بچانے کے لئے اکسیر
کونین پاوڈر
استعمال کیجئے
قیمت ۴ تولہ (مکمل کورس) دو روپے

دی کونین سٹورز قادیان

۱۸۶

وصیتیں

نوٹ۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کردے۔ سیکرٹری مقبرہ بہشتی

نمبر ۶۸۹۱ ۔ منکہ اللہ رکھی بنت غلام حیدر قوم احمدی پیشہ تجارت عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۷/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری اس وقت جائداد ایک عدد مشین سلائی سنگر قیمتی ۶۰ روپیہ ہے۔ اور قریباً ۵ روپے ماہوار میں سے کما لیتی ہوں۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اور اگر میری آمد یا کوئی اور جائداد اس کے علاوہ بھی ہو جائے۔ تو اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان خزانہ میں داخل کر دوں گی۔ اور اگر میرے مرنے کے بعد بھی کوئی علاوہ اس کے جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامۃ۔ اللہ رکھی بنت غلام حیدر۔ گواہ شد عبد الرحیم دیانت سوڈا واٹر فیکٹری قادیان گواہ شد مرزا عبد اللطیف بقلم خود درزی خانہ

نمبر ۶۸۹۱ ۔ منکہ صفیہ بیگم زوجہ قاضی محمد منیر صاحب قوم دت راجپوت عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاک خانہ خاص ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۷/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے۔

(۱) انگوٹھی و سوئی ایک تولہ سونا } کل ۱¾ تولہ سونا
(۲) کانٹا و انگوٹھی ¾ " " } قیمت ۱۰۵ روپے
(۳) پازیب ۱۰ تولہ چاندی } کل چاندی ۱۷ تولے
(۴) گلے کا ہار ۵ " " } قیمت ۱۹ روپے ۲ آنے
(۵) نفیسیاں ۲ " "
(۶) حق مہر بذمہ خاوند ۷۰۰ روپے
میزان کل ۸۲۴ - ۲ آنے "

میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامۃ۔ صفیہ بیگم محلہ دارالسعۃ۔ گواہ شد۔ قاضی محمد منیر موصی خاوند موصیہ۔ گواہ شد۔ علی محمد صحابی و موصی انسپکٹر موصی گکھانوالی

نمبر ۶۸۲۴ ۔ منکہ برکت بی بی بیوہ چودھری سردار خاں صاحب مرحوم قوم جٹ عمر ۶۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۲ء ساکن رسول پور بھلیاں ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۵/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ جو میرا مہر تھا وہ اپنی خانہ داری ضرورتوں میں صرف ہو گیا ہے۔ اب میرا لڑکا علی احمد اس پرانے مہر کا یعنی ۱۰۰ روپے کا ۱/۱۰ حصہ ادا کرے گا۔ انشاء اللہ میں اس سے لے کر ادا کر دوں گی۔ اگر مجھ سے ادا نہ ہو سکے۔ تو میرا لڑکا ادا کرنے کا ذمہ وار ہوگا۔ میرے مرنے کے بعد صدر انجمن احمدیہ قادیان کو حق ہوگا۔ کہ میرے لڑکے سے مبلغ بارہ روپے وصول کرے۔ نیز میرے مرنے پر اگر کوئی جائداد ثابت ہوگی۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامۃ۔ برکت بی بی موصیہ۔ گواہ شد علی احمد پسر موصیہ گواہ شد علی محمد صحابی گکھانوالی

نمبر ۶۹۰۳ ۔ منکہ عطاء الرحمٰن ولد قاضی عظیم اللہ قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن فیض اللہ چک ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹ جولائی ۱۹۴۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے والدین زندہ ہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد بصورت ملازمت ڈاکٹری مبلغ ۹۴ روپے ہے۔ اور اس کے علاوہ کچھ غیر معین آمد پرائیویٹ پریکٹس سے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ فقط

نیز اگر میں اپنی زندگی میں کوئی اور جائداد پیدا کرلوں۔ تو اس کی اطلاع صدر انجمن قادیان کو دیتا رہوں گا۔ اور اگر ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کرلوں۔ تو اس قدر رقم اس کی قیمت سے منہا کر دی جائے۔ اور ایسی سب جائداد پر وصیت حاوی ہوگی۔

العبد۔ عطاء الرحمٰن بقلم خود سب اسسٹنٹ سرجن سول ہسپتال کوئٹہ بلوچستان۔ گواہ شد۔ منیر احمد معاون بقلم خود۔ گواہ شد۔ عبد الکریم ٹیلر ماسٹر بقلم خود گواہ شد۔ کریم بخش امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ بلوچستان

سرخ پنسل

جن خریدار اصحاب کا چندہ ۲۰ راگست ۴۳ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کے پتوں کی چٹوں پر ان کی اطلاع کے لئے ان دنوں سرخ پنسل کا نشان لگایا جا رہا ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ فوراً چندہ کی ادائیگی کا فکر فرما دیں۔ یا وی۔ پی وصول کرنے کے لئے تیار رہیں جو یہاں سے یکم ستمبر کو روانہ کر دئے جائیں گے۔

احباب کی خدمت میں اب شاید یہ عرض کرنے کی ضرورت نہیں۔ کہ الفضل کے چندہ کی ادائیگی میں غفلت سخت خطرناک بات ہے۔ اور جو دوست الفضل کا چندہ باقاعدہ اور بر وقت ادا نہیں فرماتے۔ وہ الفضل کے ہمدرد نہیں سمجھے جا سکتے۔ (مینجر)

ست سلاجیت آفتابی

ست سلاجیت فی الواقع بہت ہی مفید چیز ہے۔ فوائد:۔ مخرج سنگ مثانہ۔ مقوی گردہ۔ دافع ورم و چوٹ۔ مقوی اعضائے رئیسہ۔ مزید حرارت غریزی معدہ کو طاقت دیتی۔ جگر اور مثانہ کو صاف کرتی۔ اور پیشاب اور پٹھوں کو قوت دیتی۔ سردیوں میں بدن کو گرم رکھتی۔ اور پرانے دردوں کو دور کرتی ہے۔ قیمت ست سلاجیت آفتابی عہ تولہ۔ آتشی ۸ر تولہ گھٹیا قسم ۲ر تولہ۔

نوٹ:۔ سلاجیت اور قلب الحجر کے فوائد کی مفصل کیفیت معلوم کرنے کے لئے الگ اشتہار تین پیسہ کا ٹکٹ بھیج کر طلب کریں۔

طبیہ عجائب گھر قادیان

ضرورت ہے

اراضیات سندھ کے لئے چند ایسے اکاؤنٹنٹوں کی ضرورت ہے۔ جو حساب کے کام سے واقف ہوں۔ تعلیم میٹرک تک ہو۔ پنشنر اصحاب خصوصاً جو ٹائپ جانتے ہوں۔ کے لئے ترقی کا عمدہ موقع ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جاوے گی۔ درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق سے ذیل کے پتہ پر آنی چاہئیں:۔

سپرنٹنڈنٹ ایم۔ این سنڈیکیٹ قادیان

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں سر درد کے مریض سستی کے شکار۔ اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے اصحاب میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ آنکھوں کی کمزوری کی وجہ سے ان کے اعصاب کمزور پڑ جاتے ہیں اور ہر قسم کی تکلیفیں شروع ہو جاتی ہیں۔ پس آج ہی

"سرمہ ممیرا خاص"

جو ہندوستان بھر میں مشہور ہو چکا ہے خرید لیں قیمت فی تولہ دو روپے چار آنے۔ چھ ماشہ ایک روپیہ تین آنے۔ تین ماشہ گیارہ آنے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

دواخانہ فیض عام یونانی عقب مسجد دار الفتوح قادیان دار الامان اس دواخانہ میں ہر قسم کی مرکب ادویہ ملتی ہیں اور کشتہ جات ہر قسم نہایت تسلی بخش موجود ہیں اور مرہم ہائے داد، چنبل، ناسور، پھوڑا ہر قسم موجود ہیں اور علاج ہر مرض کا نہایت کوشش اور محنت سے کیا جاتا ہے حکیم عبد الرحیم مالک دواخانہ فیض عام قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نتیجہ امتحان دعوۃ الامیر پرچہ نمبر ۲

یکم ظہور ۱۳۲۲ہش مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام جو امتحان دعوۃ الامیر پرچہ نمبر ۲ ہوا۔ اس میں کل شامل ہونے والوں کی تعداد ۱۸۶ تھی۔ جن میں ۲۸ مستورات تھیں اور ۱۳۳ کامیاب ہوئیں۔ مردوں میں سے ۱۳۹۔ امتحان میں کامیاب ہوئے۔ مولوی نذیر احمد صاحب سیالکوٹی دارالرحمت قادیان ۹۱/۱۰۰ اور عبد القادر صاحب سکندر آباد دکن ۹۰/۱۰۰ نمبر حاصل کر کے اول اور دوم رہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تمام کامیاب امیدواروں کو مبارکباد پیش کرتی ہے۔

خاکسار۔ خواجہ خورشید احمد سجاد سیالکوٹی۔ نائب مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

نام امیدوار	نمبر حاصل کردہ	رول نمبر	نمبر حاصل کردہ	نام امیدوار	نمبر حاصل کردہ
بورڈنگ تحریک جدید قادیان		۲۶۶	۴۸	قاضی محمد شریف	۵۱
کمال الدین صاحب	۴۵	۲۶۷	۶۹	خالد محمود صاحب	۸۱
محمد حسین صاحب حامد	۳۳	۲۶۸	۴۲	سٹروعہ ضلع ہوشیارپور	
امیر الدین صاحب	۴۵	دہلی		چوہدری چھجو خاں صاحب	۶۷
محمود احمد صاحب	۶۵	نام امیدوار ظفر اللہ خاں صاحب	۳۳	بشارت علی خاں صاحب	۶۱
ملک میر احمد صاحب	۳۵	محمد لطیف صاحب چغتائی	۵۲	منشی علی محمد صاحب	۶۷
خالد مسعود احمد صاحب	۶۰	لطیف احمد صاحب طاہر	۴۷	ملک عبد الدین صاحب	۶۵
جمال یوسف صاحب	۳۵	ملک محمد احمد صاحب	۳۹	منشی محمد علی صاحب	۶۳
مسعود احمد صاحب پانی پتی	۷۵	ہدایت اللہ صاحب منصور	۶۳	سکندر آباد دکن	
غلام رسول صاحب سیالکوٹی	۳۵	جمیل احمد صاحب اکبر	۵۳	عبد القادر صاحب	۹۰
عبد السلام صاحب	۷۵	مولوی محمد اسمٰعیل صاحب بقاپوری	۴۴	یوسف احمد صاحب	۳۳
سلطان محمود صاحب	۳۷	چوہدری ظہور احمد صاحب چٹھہ	۶۵	بشیر احمد صاحب	۴۳
سجاد احمد صاحب	۸۰	شفیق الٰہی صاحب بھٹی	۳۳	علی محمد صاحب الٰہ دین	۴۵
غلام رسول صاحب گودھوی	۸۰	محمد اسمٰعیل صاحب عابد	۶۳	رول نمبر ۲۱۶	۴۹
محمد بشیر صاحب	۷۱	چوہدری محمد ابراہیم صاحب	۴۸	۲۲۰	۵۴
محمد لائق صاحب	۳۳	نذیر احمد صاحب ناصر	۳۸	۲۲۱	۷۰
محمد یونس صاحب	۳۳	عبد الحق صاحب ورک	۴۲	۲۲۲	۵۶
محمد شریف صاحب	۳۳	رول نمبر ۲۹۶	۵۷	حیدرآباد دکن	
غلام نبی صاحب	۵۰	سیٹھ لطیف احمد صاحب	۴۵	حبیب اللہ خاں صاحب	۶۶
بشیر احمد صاحب	۶۰	شملہ		غلام محمود صاحب	۷۹
محمد احمد صاحب حیدرآبادی	۳۳	چوہدری خورشید صاحب چٹھہ	۶۳	میر افتخار احمد صاحب	۶۶
محمد ادریس صاحب	۵۵	ملک سعادت احمد صاحب	۶۳	محمد یونس صاحب	۷۵
احمد حسین صاحب	۵۰	چوہدری محمد طفیل صاحب	۴۴	محمود احمد صاحب نیر	۴۴
منظور احمد صاحب سیالکوٹی	۵۵	میر نور احمد صاحب	۵۰	خلیل احمد صاحب	۳۹
عبد اللطیف صاحب	۶۰	عطاء اللہ	۵۲	مولوی عبد الصمد صاحب	۴۶
نصرت گرلز ہائی سکول قادیان — رول نمبر		رول نمبر ۲۲۵	۴۷	مولوی احمد عبد اللہ صاحب	۴۹
۲۳۶	۳۵	سیالکوٹ شہر		عزیز حسین صاحب	۵۸
۲۳۱	۳۷	صوفی خدا بخش صاحب [illegible]	۵۸	سمیع حسین صاحب	۴۱
۲۴۰	۳۶	عبد المجید صاحب	۶۲	عبد الستار صاحب فاروقی	۴۰
۲۴۵	۴۹	رول نمبر ۱۸۰	۶۰	محمد اسمٰعیل صاحب	۶۰
۲۴۶	۴۷	۱۸۱	۴۹	احمد شریف صاحب	۴۰
۲۶۲	۳۴	لدھیانہ		محمد اکرم صاحب	۴۱
۲۶۳	۴۷	عبد القادر انسپکٹر بینک	۴۶	ذوالفقار احمد صاحب	۴۳
۲۶۵	۳۵	چوہدری عبد المجید صاحب	۶۹	محمد امام صاحب جوہری	۴۴

۴م محمد عبد اللہ پاشا صاحب ۵۹ میر محمد سعید صاحب ۴۰ جمشید پور بشیر احمد صاحب چغتائی ۵۰ عبد المجید صاحب ۴۲ محمد سلیمان صاحب ۴۲ عزیز اللہ صاحب ۳۶ پوہلا مہاراں ضلع سیالکوٹ۔ رول نمبر ۳۰۰ — ۴۷ بکھو بھٹی چوہدری غلام حسین صاحب ۵۱ چوہدری محمد اسلم صاحب ۴۰

نوٹ:- باقی مقامات کے کامیاب امیدواروں کو بذریعہ خطوط اطلاع کی جا رہی ہے ۔

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

ماسکو ۲۳ اگست۔ خارکوف میں روسی جرمنوں کے حملوں کو شدت سے روکتے ہوئے آگے بڑھ رہے ہیں۔ چنانچہ کل وہ تین اور چار میل آگے بڑھ گئے۔ اور ۳۰ قصبوں پر قبضہ کر لیا۔ برائنسک سے سمالنسک جانے والی ریلوے لائن پر بھی روسی کل اور آگے بڑھ گئے ہیں۔ اور شلیوف گراڈ کے جنوب میں بھی زور کی لڑائی ہو رہی ہے روسیوں نے ۱۰۷ جرمن ٹینک اور ۴۳ ہوائی جہاز تباہ کر دئے۔ روسی گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ جنگ کے شروع میں سب کچھ تباہ کر دو کی جو پالیسی اختیار کی گئی تھی اسے اب ترک کر دیا جائے۔ اب اس کی ضرورت نہیں۔ جو لوگ شہروں کو چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔ وہ واپس آ جائیں سٹالن گراڈ اوریل۔ کرسک۔ کراسنوڈار اور وروشیلوف گراڈ وغیرہ شہروں کو دوبارہ آباد کیا جا رہا ہے۔ کل روسی طیاروں نے فن لینڈ کے دارالسلطنت ہلسنکی پر حملہ کیا۔

دہلی ۲۳ اگست فوڈ ڈیپارٹمنٹ نے ایک اعلان میں بتایا ہے۔ کہ پنجاب میں جتنا گیہوں پیدا ہوتا ہے۔ اس کا صرف آٹھواں حصہ اور جتنا چاول بنگال میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کا ساتواں حصہ فوجی ضروریات کے لئے ہندوستان سے باہر بھیجا گیا ہے۔ ۴۲-۱۹۴۱ء میں گو تین لاکھ ستر ہزار ٹن غلہ ہندوستان سے باہر بھیجا گیا ہے۔ حالانکہ ۳۸-۱۹۳۷ء میں نو لاکھ ٹن سے زیادہ گیا تھا۔ جولائی ۱۹۴۳ء سے اب بالکل باہر نہیں بھیجا جاتا۔

واشنگٹن ۲۲ اگست۔ امریکہ کے جنگی وزیر کیوبک پہنچ گئے ہیں۔ اس سے اندازہ کیا جاتا ہے۔ کہ اتحادی جو بھی فوجی کارروائی کرنا چاہتے ہیں۔ اس کا فیصلہ ہو چکا ہے۔

لنڈن ۲۳ اگست۔ کیوبک سے مسٹر چرچل نے اہل انگلستان کے نام ایک براڈکاسٹ میں روسیوں کی بہادری کی بہت تعریف کی اور کہا۔ کہ تہذیب عالم کے تحفظ کے لئے انہوں نے شاندار قربانی کی ہے۔

واشنگٹن ۲۳ اگست۔ مسٹر روزویلٹ کیوبک میں کل رات تین بجے تک مصروف گفتگو رہے۔ امریکہ کے جنگی وزیر کے علاوہ چین کے وزیر خارجہ بھی وہاں پہنچ گئے ہیں۔

لنڈن ۲۳۔ انگریزی ہوائی جہازوں نے فرانس پر ایک جرمن ہوائی میدان پر زور کا حملہ کیا۔ اور بہت نقصان پہنچایا۔ مقابلہ کے لئے دشمن کے بہت سے فائٹر آئے۔ لیکن ان میں سے ۹ گرائے گئے۔

لنڈن ۲۳ اگست۔ اتحادی طیارے دن رات اٹلی پر دھواں دھار بمباری کر رہے ہیں۔ نیپلز کے علاقہ میں ریلوے لائنوں اور وسطی شمال مشرق کیطرف ایک اہم جنکشن کو نشانہ بنایا گیا۔ یہ تمام علاقہ بموں سے اٹا پڑا تھا۔ اور بڑے زور کی آگ لگی ہوئی تھی۔ ریلوے لائنوں کو اتنا نقصان پہنچا۔ کہ شمال سے جنوب اور مشرق سے مغرب کو سفر قریباً ناممکن ہو گیا ہے۔ بہت سے جرمن فائٹر مقابل پر آئے۔ مگر ان میں سے بیس گرائے گئے۔

واشنگٹن ۲۲ اگست۔ جنوب مغربی بحر الکاہل کے ذمہ وار فوجی جنرل نے ایک بیان میں کہا۔ کہ اسکا پر دوبارہ قبضہ کی وجہ سے جاپان پر بڑھنے کا راستہ ہمارے لئے کھل گیا ہے۔ جاپانی اب برابر پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ اور جاپانی بیڑا مسلم نہیں کس گوشہ میں منہ چھپائے پڑا ہے۔

لنڈن ۲۲ اگست۔ آسٹریلین پارلیمنٹ کے انتخابات میں ۷۴ میں سے ۴۸ نشستوں پر گورنمنٹ کے حامیوں کا قبضہ ہو گیا ہے۔

کیوبک ۲۲ اگست سرکاری حلقوں کے بیان کے مطابق کانفرنس میں حسب ذیل فوجی فیصلے کئے گئے۔ مشرقی محاذ کی جرمن فوجوں کی قوت دفاع کو کمزور کرنے کے لئے اور روسیوں کی امداد کے لئے حملہ کی سکیم بنائی گئی ہے تمام محاذوں پر فضائی بحری اور بری حملوں کو تیز کر دیا جائے چین کو فوجوں اور سامان جنگ کی زیادہ امداد دی جائے۔ یہ بات اب یقینی ہو گئی ہے کہ اتحادی لیڈر اٹلانٹک چارٹر کے اصولوں سے کہیں زیادہ فراخ اصولوں پر غور کر چکے ہیں۔ شائد پریذیڈنٹ روزویلٹ اسکے متعلق اوٹاوہ میں تقریر بھی کریں گے۔ اتحادیوں کے سامنے جو سیاسی مسائل ہیں۔ ان میں سے ایک روس۔ امریکہ اور برطانیہ کے تعلقات۔ دوسرا صلح کی شرائط اور تیسرا فرانسیسی کمیٹی کو تسلیم کرنے کا ہے۔

کیوبک ۲۳ اگست۔ رائٹر کا بیان ہے کہ کیوبک کانفرنس میں جرمنی پر حملہ کی اسکیم مکمل ہو گئی ہے۔ حملہ کا آغاز اٹلی سے ہوگا